DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 577

DATED 05-07- 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مذاکرات سے انکار نہیں کیا، بات چیت سے مسائل حل ہو جائیں تو بہتر ہے، جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	دوردراز علاقوں کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کررہے ہیں، وزیر اعلیٰ۔	سینچری ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کے نہری پانی میں کٹوتی سے صورتحال سنگین ہوتی جارہی ہے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کو بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	مسافر کوچ حادثے میں 40 قیمتی جانوں کے ضیاع پر قوم سوگوار ہے، سردار کوہیار ڈومکی۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	دانہ سر حادثے کی بس کمپنی اور ڈرائیور کے خلاف، ایف آئی آر درج۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	فوڈ اتھارٹی کی کارروائی گندے پانی سے کاشت کی گئی فصلیں تلف۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کو نہری نظام میں 46 فیصد پانی کمی کا سامنا۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ میں نان رجسٹرڈ گاڑیوں وموٹر سائیکلوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	حکومت محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، پی ٹی اے موٹروے پولیس۔	مشرق ودیگر اخبارات
12	وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر کوئٹہ میں تجاوزات کیخلاف کریک ڈاؤن، میٹروپولیٹن کارپوریشن۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	بلوچستان کے عوام صحت کی بنیادی سہولیات کیلئے پریشان ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب گردی واقعے کی عدالتی تحقیقات کرے، پشتونخوا نیب۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پشتون اور بلوچ جمہوری جدوجہد کے ذریعے حقوق حاصل کرسکتے ہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان کے عوام صحت کی بنیادی سہولیات کیلئے پریشان ہیں، ہدایت الرحمٰن۔	مشرق ودیگر اخبارات

امن وامان:

گوادر: سیف سٹی اور GDA کی بجلی کی کیبلو چوری کرنیوالا گروہ گرفتا، اوچ پاور پلانٹ کی ٹرانسمیشن لائن کا ٹاور اڑانے کی کوشش، ڈیرہ مراد جمالی، پولیس موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ میں فائرنگ کا تبادلہ، تین گرفتار، گوادر پولیس نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی ملزم گرفتار، ہزار گنجی میں دکان پر چوروں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی، گوار سے پانچ افراد کی لاشیں برآمد، پنجگور میں چوروں کی فائرنگ سے معروف شاعر ظہور زہبی کا بیٹا زخمی۔

مسائل:

دالبندین: ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا جائے، کوہلو، میرے بیٹے کا قتل ہوا قبر کشائی کی جائے والد، بیلا میں سوشل ویلفیئر دفتر کی عمارت کھنڈر بن چکی، دفتری امور معطل، پٹرول کی قیمت کم از کم 250 روپے فی لیٹر مقرر کی جائے، مرکزی تنظیم تاجران، جھالاوان کے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دی جائے، زمیندار۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.07.2026

ادایہ:

روزنامہ سینچری کوئٹہ نے " **حادثہ اور صوبائی حکومتیں** " اداریہ تحریر کیا ہے کہ پاکستان میں ٹریفک حادثات اوران میں مرنے والے افراد کی تعداد شاید دہشت گردی کی وارداتوں میں مارے جانے والوں سے زیادہ ہوگی۔کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب کہیں نہ کہیں کوئی حادثہ نہ ہوتا ہو۔صرف ٹریفک حادثات ہی نہیں بلکہ سیر وسیاحت کے لیے جانے والے افراد بھی اپنی غلطی یا ڈرائیور کی غلطی کی وجہ سے جان لیوا حادثے کا شکار ہوتے ہیں۔یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے لیکن ٹریفک حادثات کی روک تھام کے لیے جن ضروری اقدامات اور قوانین کی ضرورت ہوتی ہے، وہ آج تک واضع نہیں ہو سکے۔اگر وضع ہوئے ہیں تو ان پر مؤثر انداز میں عملدر آمد نہیں ہوسکا۔بڑے شہروں کے اندر سب سے زیادہ حادثات کا شکار موٹر سائیکل سوار ہوتے ہیں۔موٹر سائیکل کی سواری زندگی کا رسک بن چکی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ کم عمر موٹر سائیکل سوار ایک الگ داستان ہیں۔کم عمر موٹر سائیکل سوار نہ صرف خود حادثات کا شکار ہوتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ دیگر لوگوں کو بھی حادثے میں لپیٹ لیتے ہیں۔ملک کے نوے فیصد موٹر سائیکل سواروں کے پاس ٹریفک لائسنس نہیں ہوتا۔اگر کسی کے پاس ٹریفک لائسنس ہے بھی تو اسے ٹریفک قوانین کا کوئی علم نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے روڈ سینس ہوتی ہے۔اگر بین الصوبائی شاہراہوں کا ذکر کیا جائے تو وہاں بھی آئے تو ہوئی روز حادثات ہوتے رہتے ہیں۔کہیں کوئی ٹرالر کسی مسافر بس سے ٹکرا جاتا ہے تو کہیں کوئی مسافر بس پہاڑی علاقوں میں غلط ڈرائیونگ کے باعث حادثے کا شکار ہو جاتی ہے۔اگلے روز بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سرحد پر ضلع غروب کے علاقے دانہ سر کے مقام پر بس گہری کھائی میں گر گئی جس کے نتیجے میں خواتین و بچوں سمیت 40 مسافر جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔

ادرایے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **دانہ سر کا المناک حادثہ: انسانی جانوں کا تحفظ قومی ترجیح بنانا ہوگا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Road tragedy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **چمن پسنجر ایکسپریس کی بندش: آٹھ لاکھ آبادی سفری مشکلات اور حکام کی خاموشی** " کے عنوان سے حافظ محمد صدیق مدنی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA 1

Bullet No. 1 Dated: 05 JUL 2026 Page No.

MASHRIQ QUETTA

ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کا افتتاح متاثر کن تبدیلی ہے، گورنر

سسٹم کے تحت سٹاف کی حاضریاں، ادویات کی فراہمی و تقسیم حتیٰ کہ متعلقہ عمارت و لیبر روم کی فعالیت بھی واضح ہوگی، جعفر خان مندوخیل

ہسپتالوں و بی ایچ یوز کی شفافیت اور کارکردگی میں نئے معیار کو یقینی اور ڈی ایچ او یا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو بھی جوابدہ بنایا جا رہا ہے

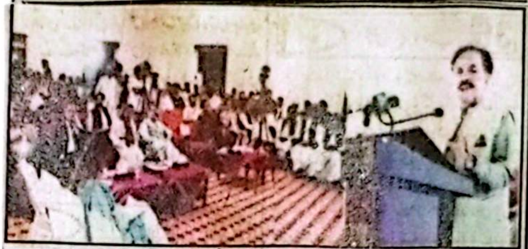

گورنر جعفر خان مندوخیل بلوچستان ہیلتھ لیڈر شپ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم (DHIS) کا افتتاح ایک متاثر کن تبدیلی ہے جو پورے ہیلتھ سیکٹر میں انقلاب برپا کر دیگی اب تمام مراکز صحت کا ڈیٹا ریگولر ریکارڈ پر رہیگا، ڈاکٹرز اینڈ پیرا میڈیکل سٹاف کی حاضریاں، ادویات کی فراہمی و تقسیم حتیٰ کہ ضلعی سطح پر متعلقہ عمارت اور لیبر روم کی فعالیت بھی واضح ہوگی یہ اہم اقدام تمام .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

ہسپتالوں اور بی ایچ یوز کی شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی میں ایک نئے معیار کو یقینی بنائے گا اسکے علاوہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر یا میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو بھی جوابدہ بنایا جا رہا ہے جو پہلے کبھی نہیں تھا جس پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کی تیسری ہیلتھ کیئر لیڈر شپ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، پاکستان میں یونیسف چیف (Ms. Assifa Fitsum) اور صوبائی سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمان پانیزئی سمیت ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی ایک بڑی تعداد موجود تھی شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم محض آج لیڈر شپ کانفرنس یا صحت کی دیکھ بھال پر بات نہیں کر رہے ہیں

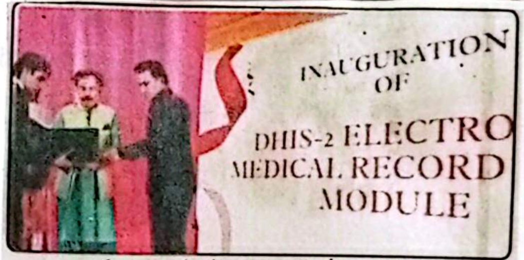

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل بلوچستان ہیلتھ لیڈر شپ کانفرنس کے شرکا سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل ڈیجیٹلائزڈ ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں

مذاکرات سے انکار نہیں کیا، بات چیت سے مسائل حل ہوجائیں تو بہتر ہے، جعفر مندوخیل

اتحادی حکومتوں میں گڈ گورننس کا مسئلہ آتا رہتا ہے تاہم بلوچستان میں بہت سے چیزیں بہتر ہوئی ہیں، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ اتحادی حکومتوں میں گڈ گورننس کا مسئلہ آتا رہتا ہے تاہم بلوچستان میں بہت سے چیزیں بہتر ہوئی ہیں، بحیثیت سیاست دان مذاکرات سے کبھی انکار نہیں کر سکتا، اگر مذاکرات سے مسئلہ حل ہوجائیں تو بہتر ہے۔ صحت کے شعبے میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ انفارمیشن کے نظام سے عملہ کی حاضری اور مرکز صحت کو فعال بنانے کو یقینی بنایا گیا ہے، امید ہے صحت کے شعبے میں مزید بہتری آئے گی، یہ بات انہوں نے ہفتہ کو مقامی ہوٹل میں بلوچستان ہیلتھ لیڈر شپ کانفرنس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اسلام آباد میں مسلم لیگ (ن) کی قیادت سے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور اراکین بلوچستان اسمبلی کی ہونے والی ملاقات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندرونی معاملات کو پبلک نہیں کیا جاتا جو بھی حکومت ہوتی ہے اس میں اتحادی جماعتوں کے تحفظات ہوتے ہیں اور تحفظات کو دور کیا جاتا ہے، نہیں سمجھتا کہ بلوچستان میں شراکت اقتدار کیلئے ڈھائی سالہ معاہدے کی اتنی زیادہ اہمیت ہے ہمیں صوبے کی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال حکومت کیلئے ایک چیلنج ہے حکومت بھرپور کوشش کر رہی ہے، امن وامان کو خراب کیلئے بہت سے بڑی طاقتیں ملوث ہیں امید ہے بہت جلد امن وامان پر قابو پالیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے پانچ سالہ مدت پوری کرنے کے حوالے سے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے سرفراز بگٹی سے پوچھیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 200 | اتوار 19 محرم الحرام، 5 جولائی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

دور دراز علاقوں کے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں، وزیر اعلیٰ

میر غلام قادر بگٹی ہسپتال بیکڑ میں جدید آپریشن تھیٹر کے قیام کے بعد 50 سے زائد سرجریز ہونا حوصلہ افزاء پیشرفت ہے

بلوچستان بھر میں ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور صحت کی بنیادی سہولیات کی توسیع کا عمل مزید تیز کیا جائے گا

بیکڑ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ انہی اصلاحاتی اقدامات کے تحت (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

میر غلام قادر بگٹی میموریل اسپتال بیکڑ میں قائم جدید آپریشن تھیٹر میں 50 سے زائد سرجریز بغیر کسی پیچیدگی کے کامیابی سے مکمل کر لی گئی ہیں، جو صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے تاثرات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل اسپتال بیکڑ میں جدید آپریشن تھیٹر کے قیام کے بعد 50 سے زائد کامیاب سرجریز کا مکمل ہونا نہایت حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرجریز کامیابی کے ساتھ انجام دی گئیں اور کامیابی کی شرح سو فیصد رہی، جو طبی عملے کی پیشہ ورانہ مہارت، جدید سہولیات اور حکومت کی موثر پالیسیوں کا واضح ثبوت ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت کا مقصد دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر جدید اور معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ انہیں علاج کے لیے بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کا محور عوام کو بروقت، محفوظ اور معیاری علاج کی فراہمی ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے اسپتال کے ڈاکٹرز، سرجنز، نرسنگ اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کے باعث یہ اہم کامیابی ممکن ہوئی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان بھر میں ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، جدید طبی آلات کی فراہمی اور صحت کی بنیادی و خصوصی سہولیات کی توسیع کا عمل مزید تیز کیا جائے گا تاکہ ہر فرد کو معیاری علاج کی سہولت میسر آ سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 05 جولائی 2026ء بمطابق 19 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 181

شعبہ صحت میں اصلاحات کا محور عوام کو معیاری علاج کی فراہمی ہے

سرفراز بگٹی

میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال بیکڑ میں 50 سے زائد کامیاب سرجریز حوصلہ افزا پیشرفت' کامیابی کی شرح 100 فیصد رہی

حکومت کا مقصد دوردراز علاقوں تک معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا' وزیراعلیٰ کا صحت کی بنیادی و خصوصی سہولیات کی توسیع کا عمل مزید تیز کرنے کا عزم

بیکڑ (ع ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ انہی اصلاحاتی اقدامات کے تحت میر غلام قادر بگٹی میموریل اسپتال بیکڑ میں قائم جدید آپریشن تھیٹرز میں 50 سے زائد سرجریز بغیر کسی پیچیدگی کے کامیابی سے مکمل کر لی گئیں جو صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے تاثرات میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل اسپتال بیکڑ میں جدید آپریشن تھیٹرز کے قیام کے بعد 50 سے زائد کامیاب سرجریز بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کا مکمل ہونا حوصلہ افزا پیشرفت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 05 JUL 2026 Page No.

محکمہ مواصلات نے نئے مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں کی ٹینڈرنگ کا آغاز کردیا

فنڈز کے بروقت استعمال سے صوبے کے انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی ہدایات اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہنمائی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات بلوچستان نے مالی سال 2026-27 کے ترقیاتی منصوبوں کی ٹینڈرنگ کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے واضح رہے کہ پلاننگ کمیشن اور پلاننگ مینول کے مطابق ہر سال مالی سال کا آغاز یکم جولائی سے ہوتا ہے، محکمہ مواصلات و تعمیرات کے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ مسلسل دوسرے مالی سال میں ترقیاتی فنڈز کے موثر اور بروقت استعمال کی بدولت فنڈز کے استعمال کی شرح انتہائی تسلی بخش رہی جو نہ صرف محکمہ کی بہترین مالیاتی منصوبہ بندی کا مظہر ہے بلکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کی عملی مثال بھی ہے، احکام کے مطابق بروقت فنڈز کے استعمال اور ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد سے صوبے کے انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی جبکہ اس کے مثبت اثرات بلوچستان کی مجموعی ترقی معاشی سرگرمیوں اور عوامی خوشحالی پر مرتب ہوں گے اسی سلسلے میں ترقیاتی منصوبوں کے ڈی ایس سی کی منظوری کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی خصوصی ہدایات اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہنمائی میں یکم جولائی سے مختلف منصوبوں کے ٹینڈرز قومی و مقامی اخبارات میں شائع ہونا شروع ہو گئے ہیں۔

بلوچستان کے نہری پانی میں کٹوتی سے صورتحال سنگین ہوتی جارہی ہے، صادق عمرانی

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ سندھ کی جانب سے بلوچستان کے نہری پانی سے جاری غیر منصفانہ کٹوتی سے صورتحال روز بروز سنگین ہوتی جارہی ہے، اس حوالے سے وفاقی وزیر آبی وسائل، سندھ کے وزیر آبپاشی، سیکرٹری آبپاشی، چیئرمین ارسا سے رابطے کئے اور انہیں خط بھی ارسال کرکے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے حصے کے پانی سے کٹوتی نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے بھی اس سلسلے میں رابطہ کیا تھا جس پر وزیراعلیٰ سندھ نے کٹوتی نہ کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی تاہم اس کے باوجود محکمہ آبپاشی سندھ کا عملہ پانی بند کررہا ہے، چیئرمین ارسا نے بھی سندھ حکومت کو مراسلہ ارسال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ پنجاب سے کٹوتی نہیں ہورہی بلکہ سندھ کررہا ہے جو بلوچستان کے ساتھ زیادتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام فورمز سے رجوع کرنے کے باوجود بلوچستان کے ساتھ ہونیوالی زیادتی کا ازالہ نہ ہونے کیخلاف قانونی چارہ جوئی کرنے پر غور کررہے ہیں اس حوالے سے آج وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات میں ان کو صورتحال کی سنگینی سے آگاہ اور انہیں اعتماد میں لیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں، بخت کاکڑ

دانہ سر بس حادثے کے زخمیوں کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لائے گئے' صوبائی وزیر صحت

انسانی جانوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح' ایسے سانحات کی صورت میں محکمہ ہمہ وقت امدادی سرگرمیوں کیلئے تیار رہتا ہے' بیان

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ افسوسناک واقعہ نہ صرف متاثرہ خاندانوں بلکہ پوری قوم کے لئے ایک بڑا سانحہ ہے۔ حکومت بلوچستان حادثے سے متاثرہ تمام خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے تمام دستیاب .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت بلوچستان کو ہنگامی بنیادوں پر الرٹ کر دیا گیا تھا اور متعلقہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو فوری طور پر خدمات انجام دینے کی ہدایت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے گئے اور علاج معالجے کے عمل کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ انسانی جانوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ایسے سانحات کی صورت میں محکمہ صحت ہر ممکن ردعمل اور امدادی سرگرمیوں کے لیے تیار رہتا ہے۔

مسافر کوچ حادثے میں 40 قیمتی جانوں کے ضیاع پر قوم سوگوار ہے، سردار کوہیار ڈومکی

صوبائی وزیر کی لواحقین سے دلی تعزیت، زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت

بختیار آباد (یو این اے) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی نے دانہ سر مسافر کوچ حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ دانہ سر کے المناک مسافر کوچ حادثہ میں 40 قیمتی جانوں کے ضیاع پر پوری قوم سوگوار ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا........ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس غم کی گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ برابر کے شریک ہیں انہوں نے حادثے میں زخمی ہونے والے 18 افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے دعا کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ سردار کوہیار خان ڈومکی نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ جاں بحق افراد کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل اور زخمیوں کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 JUL 2026 Page No. -

کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، فیصل جمالی

سندھ سے پورا پانی حاصل کریں گے، لائیو سٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا: صوبائی وزیر

بنیادی سہولیات کی فراہمی اور روزگار ہماری ترجیح ہے، ملک دشمن عناصر اپنے عزائم میں ناکام ہوں گے، مشرق سے بات چیت

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سب کو ساتھ لے کر چلیں گے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کو ہر صورت میں یقینی بنائے جائے گا سندھ سے بلوچستان کے حصے کا پورا پانی حاصل کریں گے پیپلز پارٹی بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے عوام کی بے لوث خدمت ہمارا ویژن ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا اس موقع پر نوجوان قیادت میر ہادی بخش جمالی بھی موجود تھے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لا رہی ہے اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں کو برابری کی بنیاد پر ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے اور عوام مستفید ہو سکے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی عوام کو صحت پینے کے صاف پانی تعلیم بجلی گیس کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی ترقی ملک دشمنوں کو ہضم نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی ناکام کوششوں میں مصروف ہیں انہیں شرمندگی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ محکمہ لائیو سٹاک کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروقت لایا جائے گا لائیو سٹاک کا شعبہ بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صوبائی وزیر سردار فیصل خان جمالی نے نہری نظام میں زرعی پانی کی شارٹ فال پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ زمینداروں و کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں اور وزیراعلیٰ سندھ و محکمہ اریگیشن سندھ کے اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں جلد پانی کی بحران پر قابو پا لیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ زمینداروں اور کاشتکاروں کے اجتماعی مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کیے جائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 JUL 2026

Page No. 6

دانہ سر حادثے کی بس کمپنی اور ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج

ذمہ داروں کے تعین کیلئے حادثے کی وجوہات کا جائزہ لیا جارہا ہے، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر بس کمپنی اور ڈرائیور کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی، گزشتہ روز بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے دانہ سر میں پیش آنے والے بس حادثے میں 40 افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہوئے، بس کمپنی اور ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا، حادثے کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق سخت کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا، حادثے کی وجوہات کا ہر پہلو سے جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ ذمہ داروں کا تعین کیا جا سکے، قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر حکومت بلوچستان کو گہرا دکھ ہے، متاثرہ خاندانوں کو انصاف فراہم کیا جائے گا۔

فوڈ اتھارٹی کی کارروائی، گندے پانی سے کاشت کی گئی فصلیں تلف

نالوں سے پانی کی فراہمی کے ذرائع بھی منقطع، سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ڈائریکٹر جنرل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے سیوریج کے زہریلے پانی سے سبزیوں کی غیر قانونی کاشت کے خلاف خصوصی کریک ڈاؤن کا سلسلہ مسلسل دوسرے روز بھی جاری رکھتے ہوئے نیو سبزل روڈ کے مختلف مقامات میں بڑی کارروائی کی کارروائی کے دوران تقریباً 133 ایکڑ اراضی پر موجود گوبھی، پودینہ، دھنیا، چقندر اور سلاد کی تیار اور زیرِ کاشت فصلوں کو تلف کر دیا گیا متعدد مقامات پر نالوں سے پانی کی فراہمی کے ذرائع بھی کاٹ دیے گئے ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان نے کہا کہ سیوریج کے زہریلے پانی سے اگائی جانے والی سبزیاں بظاہر تازہ نظر آتی ہیں، مگر درحقیقت یہ انسانی صحت کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوتی ہیں اور مختلف مہلک بیماریوں کا باعث بن سکتی ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کو محفوظ، معیاری اور صحت بخش خوراک کی فراہمی بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح ہے جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بلوچستان کو نہری نظام میں 46 فیصد پانی کمی کا سامنا

پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال سے کوٹے کے مقابلے میں 310 کیوسک کم پانی فراہم کیا جارہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کو ارسا کی جانب سے منظور شدہ پانی کے کوٹہ کے مقابلے اپنے نہری نظام میں 46 فیصد پانی کی کا سامنا، پٹ فیڈر کینال آرڈی 109 پر 6700 کیوسک کی طلب کے مقابلے میں 4096 کیوسک اور کیرتھر کینال آرڈی 102 پر 2400 کیوسک کی طلب کے مقابلے میں 1050 کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے۔ پٹ فیڈر کینال کے سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر کھوسہ نے بتایا کہ ارسا کی جانب سے پانی کے بہاؤ میں بہتری آنے کے باوجود محکمہ آبپاشی سندھ بلوچستان کو اس کے حصہ سے 46 فیصد کم پانی فراہم کررہا ہے۔ اس وقت بلوچستان کو 675 کیوسک میں سے 365 کیوسک پانی فراہم کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے شاٹ فال 310 کیوسک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کے وزیر آبپاشی نے گزشتہ روز سندھ کے وزیر اعلیٰ، وزیر آبپاشی اور سیکرٹری آبپاشی سے رابطہ کرکے صورتحال پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کے لیے پانی کی فراہمی کا جائزہ لینے کیلئے متعلقہ حکام کو خط ارسال کیا گیا تھا تاہم اس کا جواب سرکاری ضابطہ اخلاق اور اخلاقیات کے برعکس دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے کچھ سرکاری مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے یکم جولائی کو گڈو بیراج کا دورہ ملتوی کردیا تھا وہ اب پیر 6 جولائی کو گڈو بیراج کا دورہ کریں گے۔

ڈپٹی کمشنر کا بوائز اسکاؤٹس ہیڈ کوارٹر کا دورہ، مختلف شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ

ادارے کو درپیش ضروریات اور مسائل حل کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے بوائز اسکاؤٹس ہیڈ کوارٹر کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے کچن، اسپورٹس سیکشن، مختلف تربیتی ہالز، ہیوٹیشن اور ٹیلرنگ سینٹر سمیت ادارے کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر بوائز اسکاؤٹس کے نمائندے نے ڈپٹی کمشنر کو ادارے کی کارکردگی، جاری سرگرمیوں، درپیش مسائل اور مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جبکہ ادارے کی بہتری اور سہولیات میں اضافے کے لیے مختلف تجاویز بھی پیش کیں۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی نے بوائز اسکاؤٹس کی نوجوانوں کی کردار سازی، نظم و ضبط اور سماجی خدمت کے فروغ میں خدمات کو سراہتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ادارے کو درپیش ضروریات اور مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بوائز اسکاؤٹس کی استعداد کار میں اضافے اور سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ نوجوانوں کو بہتر تربیتی ماحول میسر آسکے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: نان رجسٹرڈ گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کیخلاف کریک ڈاؤن کا آغاز

بغیر رجسٹریشن، جعلی نمبر پلیٹ، کم عمر ڈرائیوروں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی' ٹریفک پولیس

مہم کا مقصد شہریوں کو قانون کا پابند، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کی حوصلہ شکنی، جرائم کی روک تھام اور ٹریفک نظام کو مزید منظم بنانا ہے' حکام

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹریفک قوانین پر موثر عملدرآمد اور شہر میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے ٹریفک پولیس نے غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے خلاف خصوصی کریک ڈاؤن کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں شہر کے مختلف علاقوں، اہم شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور تجارتی مراکز میں خصوصی ناکے قائم کر کے بغیر رجسٹریشن یا نامکمل دستاویزات رکھنے والی .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

گاڑیوں کے خلاف کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ٹریفک پولیس حکام کے مطابق اس مہم کا مقصد شہریوں کو قانون کا پابند بنانا، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کی حوصلہ شکنی، جرائم کی روک تھام اور ٹریفک نظام کو مزید منظم بنانا ہے حکام کا کہنا ہے کہ متعدد جرائم میں غیر رجسٹرڈ یا جعلی نمبر پلیٹ والی موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے استعمال کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں، جس کے باعث ایسے عناصر کے خلاف سخت اقدامات ناگزیر ہو گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران ایسی تمام موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کو روکا جارہا ہے جن کے پاس رجسٹریشن بک، اصل نمبر پلیٹ، ٹوکن ٹیکس، ٹرانسفر دستاویزات یا دیگر قانونی کاغذات موجود نہیں۔ خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف موقع پر جرمانے کیے جارہے ہیں، جبکہ بعض صورتوں میں گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو تحویل میں لے کر متعلقہ تھانوں یا سرکاری پارکنگ یارڈ منتقل کیا جارہا ہے۔

بلوچستان میں شاہراہوں کی سیکورٹی کیلئے نئی فورس کے قیام کا فیصلہ

25 ارب روپے اخراجات آئیں گے، فورس 6 ماہ میں فعال کردی جائے گی

فورس کے قیام تک مال بردار گاڑیوں کو قافلوں کی صورت میں پہنچانے کی تجویز

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت نے شاہراہوں کی سیکورٹی کیلئے نئی فورس کے قیام کا فیصلہ کرلیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات کے مطابق فورس کے قیام پر 25 ارب روپے اخراجات آئیں گے اور یہ فورس 6 ماہ میں فعال کردی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فورس کے قیام تک مال بردار گاڑیوں کو قافلوں کی صورت میں پہنچا......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

نے کی تجویز ہے، مال بردار گاڑیوں کیلئے انشورنس نظام بھی متعارف کرایا جائے گا۔ حمزہ شفقات کا کہنا تھا کہ شاہراہوں پر جلائی گئی گاڑیوں کے معاوضے کا عمل تیز کیا جارہا ہے۔

حکومت محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، پی ٹی اے موٹروے پولیس

کوچ مالکان و ڈرائیورز مکمل قانونی دستاویزات، روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ کیساتھ اپنی گاڑیاں سڑکوں پر لائیں

وزیراعلیٰ کے احکامات، صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ کی ہدایات پر پی ٹی اے و موٹروے پولیس کی مشترکہ کارروائی، لانگ روٹ کوچز کی مکمل جانچ پڑتال

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات، صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان وحید شریف عمرانی کی ہدایات پر پی ٹی اے اور موٹروے پولیس کے عملے نے طور ناصر کراس کے مقام پر لانگ روٹ مسافر کوچز کے خلاف مشترکہ کارروائی کی کارروائی کے دوران مختلف لانگ روٹ کوچز کی مکمل جانچ پڑتال کی گئی چیکنگ کے......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

دوران جن گاڑیوں کے کاغذات نامکمل پائے گئے، روٹ پرمٹ موجود نہیں تھا، ڈرائیوروں کے پاس درست ڈرائیونگ لائسنس نہیں تھا یا دیگر ٹرانسپورٹ قوانین کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں، انہیں فوری طور پر واپس روانہ کر دیا گیا اور مقررہ قانونی تقاضے پورے کرنے کی ہدایت کی گئی حکام نے کوچ مالکان اور ڈرائیوروں کو سختی سے تنبیہ کی کہ تمام گاڑیاں مکمل قانونی دستاویزات، روٹ پرمٹ، فٹنس سرٹیفکیٹ، رجسٹریشن اور ڈرائیونگ لائسنس کے ساتھ ہی سڑکوں پر لائی جائیں بصورت دیگر آئندہ بھی قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
و مت بلو چستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 JUL 2026

Page

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر کوئٹہ میں تجاوزات کیخلاف کریک ڈاؤن

میٹروپولیٹن کارپوریشن نے سڑکوں، فٹ پاتھوں اور سرکاری اراضی سے غیر قانونی تجاوزات ہٹا دیں ہیں

شہریوں کی سہولت، ٹریفک کی روانی اور شہر کی خوبصورتی کے لیے انسدادِ تجاوزات مہم بلاامتیاز جاری رہے گی، ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نے شہر میں تجاوزات کے خلاف کارروائیوں میں مزید تیزی لاتے ہوئے مسجد روڈ اور شارع اقبال پر بڑے پیمانے پر انسدادِ تجاوزات آپریشن کیا، جس کے دوران سڑکوں، فٹ پاتھوں اور سرکاری اراضی پر قائم غیر قانونی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کارروائی اسپیشل مجسٹریٹ ہدایت اور اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے انچارج علی رضا کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ آپریشن کے دوران تجاوزات قائم کرنے والے افراد کو سرکاری اراضی فوری طور پر خالی کرنے کی ہدایت کی گئی، جبکہ آئندہ دوبارہ تجاوزات قائم نہ کرنے کی بھی سخت تنبیہ کی گئی۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے حکام کے مطابق انسدادِ تجاوزات مہم کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولت فراہم کرنا، ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنا اور سرکاری اراضی کو غیر قانونی قبضوں سے پاک کرنا ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ شہر کے دیگر علاقوں میں بھی بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ کوئٹہ کو ایک منظم، صاف ستھرا اور شہریوں کے لیے سہل شہر بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 JUL 2026

Page No. 8

بلوچستان کے عوام صحت کی بنیادی سہولیات کیلئے پریشان ہیں، ہدایت الرحمٰن

حکومت، منتخب نمائندے عوام سے مخلص ہوں تو عوام کے مسائل ومشکلات میں کمی آسکتی ہے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام صحت کی بنیادی سہولیات کیلئے پریشان ہیں، حکومت، منتخب نمائندے عوام سے مخلص ہوں تو عوام کے مسائل و مشکلات میں کمی آسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں انہوں نے آر ایچ سی سربندن گوادر اور بی ایچ یو شنکانی در کے تفصیلی دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی، دورے کے دوران انہوں نے دونوں مراکز صحت میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور مریضوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا۔ آر ایچ سی سربندن کے دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے مختلف شعبوں کا معائنہ اور اسپتال انتظامیہ کو طبی سہولیات میں مزید بہتری لانے، ضروری ادویات کی مستقل فراہمی اور مریضوں کو بروقت اور معیاری علاج فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے اسپتال میں موجود مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو تفصیل سے سنا۔ بی ایچ یو شنکانی در کے دورے کے موقع پر طبی عملے نے انہیں مرکز صحت کی کارکردگی اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر یو سی چیئرمین سربندن نصیب نوشیروانی، سربندن کی سیاسی و سماجی شخصیت رفیق خیال اور دیگر سینئر کارکنان بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل اور عوام کو ان کی دہلیز پر بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

حکومت ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب گردی واقعے کی عدالتی تحقیقات کرائے، پشتونخوانیپ

ینگ ڈاکٹرز کی آل پارٹیز کانفرنس میں بھرپور شرکت اور اس کے فیصلوں کی حمایت کریگی، وفد کو یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی جان کاکڑ، ڈاکٹر حفیظ مندوخیل اور الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے رہنما جمال شاہ نے پارٹی کے سینئر سیکرٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ، صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری محمود ریاض، پشتونخوا ایس او کے زونل سیکریٹری وارث افغان اور دیگر رہنماؤں سے تفصیلی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کے وفد نے گزشتہ ستائیس روز سے جاری احتجاجی تحریک، ہڑتال، حکومت کی مسلسل ہٹ دھرمی، ڈاکٹروں کے جائز مطالبات کو تسلیم نہ کرنے، شعبۂ صحت کو درپیش سنگین مسائل اور سرکاری رویے کے حوالے سے پارٹی قیادت کو تفصیلی بریفنگ دی۔ وفد نے بالخصوص ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر ہونے والے انسانیت سوز تیزاب حملے کے بعد حکومت اور متعلقہ اداروں کی غیر سنجیدہ طرز عمل، ملزم کو تحقیقات کے بغیر ہلاک کرنا اور واقعے کے اصل محرکات کو منظر عام پر نہ لانے اور متاثرہ ڈاکٹر کو انصاف کی فراہمی میں غیر ضروری تاخیر پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ ڈاکٹرز کی احتجاجی تحریک کسی ذاتی مفاد کے لیے نہیں بلکہ صحت کے شعبے کی بہتری، طبی عملے کے تحفظ، مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کے آئینی و قانونی حقوق کے حصول کے لیے جاری ہے۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر تیزاب گردی کا بہیمانہ حملہ نہ صرف ایک ڈاکٹر بلکہ پورے طبی شعبے، خواتین کے تحفظ، قانون کی عملداری اور انسانی وقار پر حملہ ہے۔ حکومت اس واقعے کی فوری، شفاف، غیر جانبدارانہ اور میرٹ پر مبنی عدالتی تحقیقات کرائے، اصل منصوبہ سازوں، سہولت کاروں اور ملوث عناصر کو بے نقاب کرے اور انہیں قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دے تاکہ آئندہ کسی کو ایسے گھناؤنے جرم کی جرات نہ ہو ہمیشہ عوامی مفاد، سرکاری ملازمین، ڈاکٹروں، نرسوں، پیرامیڈیکل اسٹاف، الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز، شعبۂ صحت سے وابستہ تمام ملازمین اور دیگر سرکاری اداروں کے کارکنوں کے آئینی، قانونی اور جائز مطالبات کی بھرپور حمایت کی ہے اور مستقبل میں بھی ان کی ہر جمہوری، آئینی اور پرامن جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

پشتون اور بلوچ جمہوری جدوجہد کے ذریعے حقوق حاصل کرسکتے ہیں، اے این پی

عوامی مینڈیٹ کا احترام کئے بغیر ملک میں سیاسی استحکام اور عوامی مسائل کا حل ممکن نہیں، مابت کاکا

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری اور عوامی مینڈیٹ کے احترام کے بغیر ملک میں سیاسی استحکام اور عوامی مسائل کا حل ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون اور بلوچ اقوام اپنے آئینی و قومی حقوق جمہوری جدوجہد کے ذریعے ہی حاصل کرسکتی ہیں۔ مابت کاکا نے اعلان کیا کہ 10 جولائی کو شہید رہنما مولانا خانزیب کی یاد میں صوبہ بھر میں تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تنظیم کو مزید فعال بنائیں، عوامی مسائل اجاگر کریں اور ورکرز کنونشن کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 4

Daily: JANG QUETTA

Dated: 05 JUL 2026

Page No. 9

گوادر: سیف سٹی اور GDA کی بجلی کی کیبلز چوری کرنیوالا گروہ گرفتار

ہینڈلرز کو بھی حراست میں لے لیا گیا، ملزمان کے قبضے سے گوادر سیف سٹی اور جی ڈی اے کی کیبلز اور تاریں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر سیف سٹی منصوبے اور گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کی بجلی کی کیبلز چوری کرنے والے ایک مبینہ جرائم پیشہ گروہ کو پولیس نے ہینڈلرز سمیت گرفتار کر لیا، جبکہ ملزمان کے قبضے سے سرکاری منصوبوں کی چوری شدہ کیبلز اور تاریں بھی برآمد کر لی گئیں۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او تھانہ ایس سی ایم گوادر کی سربراہی میں ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران سرکاری املاک کی چوری میں ملوث چار ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد میں علی حیدر ولد فضل محمد، سکنہ سوراب (موجودہ رہائشی گوادر)، اکبر ولد محمد علی سکنہ مونڈی گوادر، اسحاق ولد جمعہ سکنہ فقیر کالونی گوادر اور ذاکر ولد جمعہ سکنہ مونڈی گوادر شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان حال ہی میں گوادر سیف سٹی پراجیکٹ کے لیے نصب کی گئی کیبلز اور جی ڈی اے کی بجلی کی تاروں کی چوری میں ملوث تھے۔ کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے گوادر سیف سٹی پراجیکٹ اور جی ڈی اے کی چوری شدہ کیبلز اور تاریں برآمد کر لی گئیں۔ پولیس کے مطابق مقدمے کی مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ ملزمان کے دیگر ساتھیوں اور چوری شدہ کیبلز خریدنے یا حاصل کرنے میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے بھی کارروائی کی جا رہی ہے۔

اوچ پاور پلانٹ کی ٹرانسمیشن لائن کا ٹاور اڑانے کی کوشش

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے نامعلوم افراد نے اوچ پاور پلانٹ سے گزرنے والی بجلی کی 220 کے وی ٹرانسمیشن لائن کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی گئی۔ دھماکہ سے ٹاور کو جزوی نقصان پہنچا واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں نامعلوم افراد نے اوچ پارو پلانٹ سے گزرنے والی 220 کے وی ٹرانسمیشن لائن کے ٹاور کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی گئی۔ دھماکہ سے ٹاور کو جزوی نقصان پہنچا۔ پولیس دیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر لی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ میں فائرنگ کا تبادلہ، تین گرفتار

پولیس کارروائی میں دو ملزمان زخمی بھی ہوئے، مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر پولیس اور موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو زخمیوں سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او سریاب عبدالمجید قیصرانی و دیگر عملے کے ہمراہ معمول کی گشت پر تھے کہ اس دوران موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے تین افراد محمد آصف عرف جوشی، محمد حسن اور اعجاز کو موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا۔ ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی پولیس کے جوابی فائرنگ سے دو ملزمان زخمی ہو گئے۔ پولیس نے زخمی ملزمان سمیت تین کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے افراد مختلف مقدمات میں پہلے بھی گرفتار رہ چکے ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں گرفتار ملزمان نے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے۔

گوادر، پولیس نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی، ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر پولیس نے مبینہ ڈکیتی کی ایک کوشش ناکام بناتے ہوئے ایک ملزم کو اسلحہ سمیت گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق، ایس ایس پی گوادر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) عطاء الرحمن کی ہدایات پر ایس ڈی پی او کی نگرانی میں تھانہ صدر کے ایس ایچ او اور ان کی ٹیم نے کارروائی کی، جس کے دوران الیاس ولد غلام نبی، سکنہ سوراب کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے قبضے سے ایک 9 ایم ایم پسٹل، ایک میگزین، تین زندہ کارتوس اور واردات میں استعمال ہونے والی 125 سی سی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

خاران، پولیس نے پتکان میں زومی پل اڑانے کی کوشش ناکام بنادی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران پولیس نے پتکان میں زومی پل اڑانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنا دیا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم دہشت گردوں کی جانب سے تھانہ پتکان کی حدود میں زومی پل کے قریب مبینہ طور پر ایک دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلہ نصب کیا گیا تھا۔ اطلاع ملنے پر ایس ایچ او تھانہ پتکان نے بم ڈسپوزل کو (بی ڈی) اسپیشل برانچ کی ٹیم کے ساتھ فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیم نے دھماکہ خیز مواد کامیابی سے ناکارہ بنا کر علاقے کو محفوظ بنالیا۔

بزار گنجی میں دکان پر چوروں کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شالکوٹ بزار گنجی میں چوروں نے ایک دکان پر فائرنگ کر کے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق بزار گنجی میں رحمت اللہ نامی شخص کی بیٹری کی دکان پر نامعلوم چوروں نے واردات کے دوران فائرنگ کر کے اسے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

گوادر سے پانچ افراد کی لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر سے پانچ افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں۔ پولیس کے مطابق پانوان اور گنز کے قریب سے پولیس کو پانچ لاشیں ملیں جن کو تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں دو لاشیں کو شاہ بخش اور پیری کے ناموں سے شناخت کیا گیا جن کا تعلق تحصیل جیوانی کے علاقے رودبار سے تعلق تھا، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ تین لاشوں کی شناخت تاحال نہ ہو سکی۔

پنجگور میں چوروں کی فائرنگ سے معروف شاعر ظہور زہیی کا بیٹا زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور سول سوسائٹی کور کمیٹی کے ممبر و بلوچی زبان کے معروف شاعر و ادیب ظہور زہیی کا جوانسال بیٹا طفیل ظہور چوروں کی فائرنگ سے زخمی ہو گیا۔ پنجگور چتکان ٹرمینل کے قریب طفیل ظہور اور اُنکا چچازاد بھائی چنگیز حمید بازار سے گھر جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل سوار چوروں نے اُنکا تعاقب کیا اور نہ رکنے پر اُن پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کی زد میں آ کر طفیل ظہور ٹانگ میں گولی لگنے سے زخمی اور چنگیز حمید معجزانہ طور پر بچ گیا۔ واردات کے بعد چور بھاگ نکلنے پر کامیاب ہو گئے۔ زخمی طفیل ظہور کو طبی امداد کیلئے سول ہسپتال پنجگور لے جایا گیا۔ پولیس نے رپورٹ درج کر لی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 JUL 2026

Page No. 10

کوہلو' میرے بیٹے کا قتل ہوا قبر کشائی کی جائے' والد

بیٹے کو اس کے ماموں نے قتل کیا، شفاف تحقیقات کر کے حقائق سامنے لائے جائیں، متاثرہ خاندان

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو سے تعلق رکھنے والے امیر ہان پیردادانی مری نے اپنی اہلیہ اور بچوں کے ہمراہ ہنگامی پریس کانفرنس کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے بیٹے کی موت طبعی نہیں بلکہ قتل کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حقیقت سامنے لانے کے لئے ان کے بیٹے کی قبر کشائی کر کے دوبارہ پوسٹ مارٹم کرایا جائے۔ پریس......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کانفرنس کے دوران امیر ہان پیردادانی مری نے الزام عائد کیا کہ چار روز قبل ان کے بیٹے کی موت کو ہارٹ اٹیک قرار دیا گیا، تاہم ان کے بقول حقیقت اس کے برعکس ہے اور ان کے بیٹے کو مبینہ طور پر اس کے ماموں نے قتل کیا ہے۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ، شفاف اور مکمل تحقیقات کرائی جائیں، قبر کشائی اور دوبارہ پوسٹ مارٹم سمیت تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر تحقیقات میں قتل ثابت ہو جائے تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے واضح رہے کہ خبر میں شامل قتل کا دعویٰ متاثرہ خاندان کی جانب سے پریس کانفرنس کے دوران کیا گیا جس کی سرکاری سطح پر تاحال نہ تصدیق ہوئی ہے اور نہ ہی متعلقہ حکام کی جانب سے اس حوالے سے کوئی باضابطہ مؤقف سامنے آیا ہے۔

JANG QUETTA

دالبندین: ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا جائے

وارداتوں کے باعث تاجروں اور شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے، دکاندار

دالبندین (نامہ نگار) فیصل کالونی بائی پاس کے دکانداروں بشیر احمد سیاہ پاد، حبیب اللہ، عبدالباسط، حافظ کامران، فیض اللہ، حاجی سعید، ماما عنایت اللہ، حفیظ اللہ، محمد نبی اور بہادر خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیصل کالونی بائی پاس میں آئے روز ڈکیتی کی وارداتیں ہو رہی ہیں جس کے باعث تاجروں اور شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے ایک ہفتے کے دوران بازار میں ڈکیتی کی چار وارداتیں ہوئی ہیں جن میں مختلف دکانداروں سے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکلیں، موبائل فون اور نقدی چھین لی گئیں ان کے مطابق تین مسلح ملزمان ایک ہی موٹر سائیکل پر آتے ہیں اور کلاشنکوف اور پستول کے زور پر وارداتیں کر کے با آسانی فرار ہو جاتے ہیں ایک دکاندار گزشتہ دو برس کے دوران آٹھ مرتبہ ڈکیتی کا شکار ہو چکا ہے جس کے نتیجے میں وہ تقریباً پندرہ لاکھ روپے کا مقروض ہو گیا ہے گزشتہ روز بھی ایک پیٹرول پمپ پر ڈکیتی کی واردات ہوئی جبکہ تین روز قبل ایک دکاندار سے موبائل فون اور نقدی چھین لی گئی انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وارداتوں میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار اور لوٹا ہوا سامان برآمد کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

پٹرول کی قیمت کم از کم 250 روپے فی لیٹر مقرر کی جائے مرکزی تنظیم تاجران

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 1.97 روپے کی معمولی کمی مذاق ہے نمائشی نہیں حقیقی ریلیف دیا جائے، کاشف حیدری

عالمی منڈی میں خام تیل سستا ہونے کے باوجود قیمتوں میں خاطر خواہ کمی نہ کرنا عوام اور تاجر برادری کے ساتھ ناانصافی ہے، ترجمان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں محض 1.97 روپے فی لیٹر کمی کو عوام کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کمی انتہائی معمولی ہے، جس سے نہ مہنگائی میں کوئی واضح فرق پڑے گا اور نہ ہی عوام اور تاجر برادری کو کوئی حقیقی ریلیف ملے گا۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی نے عام آدمی کی قوت خرید ختم کر دی ہے، جبکہ تاجر برادری بھی بجلی، گیس، کرایوں، ٹیکسوں اور کاروباری اخراجات میں مسلسل اضافے کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کی جانب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں صرف 1.97 روپے کی کمی عوام کی توقعات کے برعکس ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی جا چکی ہے، اس لیے حکومت پر لازم ہے کہ اس کا مکمل فائدہ عوام تک منتقل کرے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں خاطر خواہ کمی سے نہ صرف ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں کمی آئے گی بلکہ اشیائے خورد و نوش، تعمیراتی سامان، زرعی شعبے اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے، جس سے مہنگائی کے دباؤ میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پٹرول کی قیمت کم از کم 250 روپے فی لیٹر مقرر کی جائے اور پٹرولیم مصنوعات پر عائد غیر ضروری لیوی اور دیگر ٹیکسوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کیا جائے۔ حکومت کو ایسے فیصلے کرنے چاہئیں جو صرف اعلانات تک محدود نہ ہوں بلکہ ان کے عملی فوائد براہ راست عوام تک پہنچیں۔ ترجمان مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان نے مزید کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں کاروباری سرگرمیوں کا فروغ، صنعت و تجارت کا استحکام اور عوام کی معاشی مشکلات کا حل حکومت کی اولین ترجیح ہونا چاہیے۔ اگر عوام کو حقیقی ریلیف نہ دیا گیا تو مہنگائی اور معاشی دباؤ میں مزید اضافہ ہوگا، جس کے منفی اثرات پورے معاشی نظام پر مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان ہمیشہ عوام اور تاجر برادری کے جائز حقوق کے لیے آواز بلند کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی ہر سطح پر اپنا مؤثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ حکومت کو چاہیے کہ نمائشی اقدامات کے بجائے ایسے عملی اور عوام دوست فیصلے کرے جن سے عام شہری کی زندگی میں حقیقی آسانی پیدا ہو اور ملکی معیشت کو بھی استحکام حاصل ہو۔

بیلا میں سوشل ویلفیئر دفتر کی عمارت کھنڈر بن چکی، دفتری امور معطل

سوشل ویلفیئر دفتر کی فوری تعمیر نو کی جائے، عوامی و سماجی حلقوں کا وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ

بیلا (یو این اے) بیلا میں محکمہ سماجی بہبود (سوشل ویلفیئر) کے دفتر کی عمارت 2022 کی شدید بارشوں کے بعد سے خستہ حالی اور زمین بوسی کا شکار ہونے کے باعث دفتری امور شدید متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ سوشل ویلفیئر افسر اور عملے کو سرکاری فرائض کی انجام دہی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 2022 کی طوفانی بارشوں کے دوران سوشل ویلفیئر دفتر کی عمارت منہدم ہو گئی تھی، جس کے بعد عمارت ناقابل استعمال ہو چکی ہے۔ بارشوں کے باعث دفتر میں موجود کمپیوٹرز، فرنیچر اور دیگر ضروری سامان بھی تباہ ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق اسی عمارت میں کمپیوٹر کورسز اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کی کلاسز بھی منعقد ہوتی تھیں، جبکہ یہی عمارت دفتری امور کے لیے بھی استعمال کی جاتی تھی۔ عمارت کے منہدم ہونے کے بعد کمپیوٹر اور ووکیشنل کورسز گزشتہ کئی برسوں سے بند پڑے ہیں، جس سے نوجوانوں کی فنی تربیت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ بیلا کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور محکمہ سماجی بہبود کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سوشل ویلفیئر دفتر کی زمین بوس عمارت کی فوری تعمیر نو کرائی جائے تاکہ دفتری امور معمول پر آ سکیں، فنی تربیتی پروگرام دوبارہ شروع کیے جا سکیں اور عملے کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

جھالاوان کے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دیا جائے، زمیندار

سبزیاں، کپاس، باغات ژالہ باری کی زد میں آ کر مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، جھالاوان میں گزشتہ چند روز کے دوران ہونے والی شدید طوفانی بارشوں اور ژالہ باری نے زمینداروں کی سال بھر کی محنت کو لمحوں میں ملیامیٹ کر دیا، قدرت کے اس قہر نے نہ صرف فصلوں کو تباہ کیا ہے بلکہ ہزاروں کسانوں کو معاشی طور پر نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے ا ن خیالات کا اظہار خضدار اور گرد و نواح کے علاقوں کے زمینداروں نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کرخ، وڈھ، وہیر، تو تک، نال، باغبانہ، کھنڈ، شہر اور باجوئی علاقے سمیت جھالاوان کے متعدد دیہات شدید متاثر ہوئے ہیں کھیتوں میں کھڑی سبزیاں کپاس اور باغات ژالہ باری کی زد میں آ کر مکمل طور پر تباہ ہو گئے ابتدائی تخمینوں کے مطابق زمینداروں کو اربوں روپے کا نقصان پہنچا ہے ضلع خضدار کے زمینداروں کا کہنا ہے کہ بارش کے ساتھ ہونے والی شدید ژالہ باری نے گھروں کی چھتوں، سولر پینلز اور باغات کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچایا ہے متاثرہ زمینداروں نے حکومتِ بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ جھالاوان کے متاثرہ علاقوں کو فوری طور پر آفت زدہ قرار دیا جائے انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں کسان قرضوں کی ادائیگی کے قابل نہیں رہے اس لیے تمام متاثرہ زمینداروں کے زرعی قرضے معاف کیے جائیں اور انہیں فوری ریلیف پیکج فراہم کیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JUL 2026

Page No. 12

دانہ سر کا المناک حادثہ: انسانی جانوں کا تحفظ قومی ترجیح بنانا ہوگا

کوئٹہ سے پشاور جانے والی مسافر کوچ کا ضلع ژوب اور خیبر پختونخوا کی سرحد پر واقع دانہ سر کے مقام پر بریک فیل ہونے کے باعث تقریباً چار سو فٹ گہری کھائی میں گر جانا ایک ایسا اندوہناک سانحہ ہے جس نے پوری قوم کو سوگوار کر دیا ہے۔ اس حادثے میں چالیس قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع اور متعدد افراد کا زخمی ہونا اس حقیقت کی تلخ یاد دہانی ہے کہ پاکستان میں شاہراہوں پر سفر اب بھی بہت سے مسافروں کے لیے غیر یقینی اور خطرات سے بھرپور ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں خواتین اور بچوں کی موجودگی اس سانحے کے درد کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ پوری قوم متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ صدر مملکت، چیئرمین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی، مختلف سیاسی قائدین، بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخوا کی قیادت کی جانب سے اظہار افسوس اور امدادی اداروں کو فوری کارروائی کی ہدایات اس بات کا مظہر ہیں کہ قومی قیادت اس سانحے کی سنگینی سے بخوبی آگاہ ہے۔ حادثے کے فوراً بعد ضلع شیرانی کی انتظامیہ، ریسکیو 1122، فرنٹیئر کور، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور دیگر اداروں کا بروقت جائے وقوعہ پر پہنچنا، خیبر پختونخوا سے امدادی ٹیموں کی شرکت، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنا اور زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔ ایسے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں بروقت ریسکیو آپریشن کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہوتا، اس لیے تمام امدادی اہلکار اپنی خدمات پر داد کے مستحق ہیں۔ تاہم ہر بڑے حادثے کے بعد صرف تعزیتی بیانات اور وقتی اقدامات کافی نہیں ہوتے۔ اصل سوال یہ ہے کہ ایسے حادثات بار بار کیوں رونما ہوتے ہیں؟ اگر ابتدائی اطلاعات کے مطابق کوچ کی بریکیں واقعی ناکام ہوئی ہیں تو یہ معاملہ محض ایک تکنیکی خرابی نہیں بلکہ ممکنہ طور پر غفلت، ناقص دیکھ بھال، کمزور نگرانی اور حفاظتی اصولوں پر عملدرآمد کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ پاکستان کی بیشتر بین الصوبائی شاہراہوں پر چلنے والی مسافر گاڑیوں کی فٹنس جانچ کا نظام مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اترتا۔ کئی ٹرانسپورٹ کمپنیاں گاڑیوں کی بروقت مرمت، بریک سسٹم کی جانچ، ٹائروں کی تبدیلی اور دیگر حفاظتی تقاضوں پر مناسب توجہ نہیں دیتیں، جبکہ بعض اوقات ڈرائیوروں سے مسلسل طویل اوقات تک گاڑیاں چلوانے کے باعث بھی حادثات کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے درمیان پہاڑی راستے اپنی ساخت کے اعتبار سے انتہائی حساس ہیں۔ تیز ڈھلوانیں، گہرے موڑ، دشوار گزار علاقے اور طویل سفری فاصلے ایسے عوامل ہیں جہاں معمولی تکنیکی خرابی بھی بڑے سانحے میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں پہاڑی شاہراہوں پر چلنے والی مسافر گاڑیوں کے لیے خصوصی حفاظتی ضابطے نافذ کیے جاتے ہیں، جن میں اضافی بریکنگ سسٹم، رفتار کی مسلسل نگرانی، مخصوص رفتار کی پابندی، لازمی تکنیکی معائنہ اور ڈرائیوروں کی خصوصی تربیت شامل ہوتی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس حادثے کی تحقیقات محض رسمی کارروائی تک محدود نہ رہیں بلکہ مکمل شفافیت کے ساتھ یہ معلوم کیا جائے کہ آیا گاڑی فٹنس سرٹیفکیٹ کی حامل تھی، آخری مرتبہ اس کی تکنیکی جانچ کب ہوئی، بریک فیل ہونے کی اصل وجہ کیا تھی، ڈرائیور کی تربیت اور تجربہ کیا تھا، گاڑی میں مقررہ گنجائش سے زیادہ مسافر تو موجود نہیں تھے، اور متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنی نے حفاظتی قوانین پر کس حد تک عمل کیا تھا۔ اگر کسی بھی سطح پر غفلت یا لاپروائی ثابت ہو تو ذمہ دار افراد اور اداروں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کی جرأت نہ کرے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو چاہیے کہ وہ مشترکہ طور پر قومی سطح پر مسافر ٹرانسپورٹ سیفٹی پالیسی کو مزید مؤثر بنائیں۔ تمام بین الصوبائی مسافر گاڑیوں کی ڈیجیٹل فٹنس مانیٹرنگ، جدید بریک ٹیسٹنگ، رفتار کی الیکٹرانک نگرانی، جی پی ایس ٹریکنگ، ڈرائیوروں کے آرام کے اوقات کی پابندی، پہاڑی راستوں پر اضافی حفاظتی انتظامات، خطرناک مقامات پر حفاظتی رکاوٹوں کی تنصیب اور ہنگامی طبی امداد کے مراکز کے قیام جیسے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اسی طرح قومی شاہراہوں پر ریسکیو مراکز، جدید ایمبولینس سروس اور ہیلی کاپٹر ریسکیو کی استعداد میں بھی اضافہ کیا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی حادثے کی صورت میں قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ اس سانحے نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ سڑکوں پر محفوظ سفر صرف انفراسٹرکچر کی بہتری سے ممکن نہیں بلکہ مؤثر قانون سازی، سخت نگرانی، ذمہ دارانہ ٹرانسپورٹ کلچر، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور قوانین کے غیر جانبدارانہ نفاذ سے ہی انسانی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ہر حادثے کے بعد تحقیقات کا اعلان ضرور ہوتا ہے، لیکن اگر ان تحقیقات کے نتائج پر مؤثر عملدرآمد نہ ہو تو ایسے سانحات دوبارہ جنم لیتے رہتے ہیں۔ دانہ سر کا یہ المناک حادثہ صرف ایک سڑک حادثہ نہیں بلکہ قومی ضمیر کے لیے ایک سنجیدہ سوال ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ حکومتیں، ٹرانسپورٹ کمپنیاں، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور معاشرہ مل کر ایسی جامع حکمت عملی اختیار کریں جس میں انسانی جان کو ہر دوسرے مفاد پر ترجیح دی جائے۔ اگر اس سانحے سے سبق سیکھ کر مؤثر اصلاحات نافذ کر دی جائیں تو شاید مستقبل میں بے شمار قیمتی جانوں کو بچایا جا سکے، اور یہی اس اندوہناک سانحے کے شہداء کے ساتھ حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔

CamScanner

Road tragedy

The tragic road accident in the Danasar area of Zhob district, in which at least 40 people including women and children lost their lives after a passenger bus plunged into a ravine, is a heartbreaking reminder of the grave weaknesses that continue to plague public transport and road safety in Balochistan. Several other passengers were also injured in the incident, adding to the scale of the tragedy that has shocked the entire province. While the provincial government has ordered an inquiry into the matter, the loss of so many precious lives under such avoidable circumstances demands far more than a routine probe.

According to reports, the incident allegedly took place after an exchange of harsh words between the driver and passengers. It is being reported that some passengers had complained at a security check post about the excessive quantity of smuggled Iranian diesel being carried in the bus. Following the complaint, the smuggled diesel was reportedly offloaded, an action that allegedly angered the driver. If these reports are confirmed, the incident raises deeply disturbing questions not only about the driver's conduct but also about the unchecked use of passenger vehicles for smuggling and the complete disregard for the safety of human lives.

Public transport is meant to carry passengers, not contraband or excessive goods that compromise safety. The alleged transportation of smuggled diesel in a passenger bus reflects a dangerous and unlawful practice that should never have been allowed in the first place. It also points to regulatory failure on the part of the authorities responsible for inspecting vehicles, monitoring routes and ensuring that transporters comply with the law.

This tragedy also highlights the urgent need for stricter oversight of drivers and public transport operators. The Regional Transport Authority and other relevant departments must regularly inspect buses, verify the validity of drivers' licences and assess whether drivers are physically and mentally fit to transport passengers. Vehicles operating on inter-district and inter-provincial routes should be subjected to routine safety checks to ensure that they meet basic roadworthiness standards.

Equally important is the establishment of complaint cells and helplines for passengers so that grievances can be reported without fear and acted upon promptly. Passengers must have a formal mechanism to report reckless driving, overloading, misconduct or illegal transportation of goods.

The lives lost in Zhob cannot be brought back, but the state has a moral and legal responsibility to ensure that such tragedies do not recur. The inquiry must be transparent and meaningful, and those found negligent must be held accountable.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated 05 JUL 2026

Page No. 13

چمن پسنجر ایکسپریس کی بندش: آٹھ لاکھ آبادی کی سفری مشکلات اور حکام کی خاموشی

تحریر: حافظ محمد صدیق مدنی

بلوچستان کا شہر چمن کہنے کو تو صوبے کا دوسرا بڑا تجارتی اور سرحدی شہر ہے جہاں آٹھ لاکھ سے زائد انسان بستے ہیں لیکن بنیادی سہولیات کے لحاظ سے یہ شہر آج بھی پسماندگی کی تصویر بنا ہوا ہے۔ اس وقت اہلیانِ چمن کا سب سے بڑا اور سنگین مسئلہ چمن پسنجر ایکسپریس ریل گاڑی کی کئی مہینوں سے جاری بندش ہے جس نے پورے شہر کی زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ انگریزوں کے دور سے چلنے والی یہ ٹرین چمن اور کوئٹہ کے درمیان غریب عوام کے لیے سفر کا واحد سستا اور محفوظ ذریعہ تھی۔ لیکن افسوس کہ گزشتہ کئی ماہ سے یہ ریل گاڑی بغیر کسی ٹھوس وجہ کے بند پڑی ہے جس کی وجہ سے مقامی آبادی کو شدید ترین سفری اور معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ٹرین کی بندش کے بعد چمن کے عوام اب پوری طرح کوئٹہ شاہراہ (ہائی وے) پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔ مگر یہ شاہراہ آئے روز مختلف قسم کے احتجاجوں، دھرنوں اور بندشوں کا شکار رہتی ہے۔ جب بھی یہ سڑک بند ہوتی ہے تو چمن کا رابطہ ملک کے دیگر حصوں سے کٹ جاتا ہے۔ اس صورتحال کا سب سے دردناک پہلو یہ ہے کہ ہائی وے بلاک ہونے کی وجہ سے ہسپتال جانے والے مریض، بوڑھے، خواتین اور معصوم بچے گھنٹوں سڑکوں پر پھنسے رہتے ہیں۔ کئی بار ایمرجنسی کی حالت میں مریض وقت پر کوئٹہ نہیں پہنچ پاتے جو کہ ایک بڑا انسانی المیہ ہے۔ عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ حال ہی میں ملک کے اندر پٹرولیم اشیا کی قیمتیں سستی ہوئی ہیں اور پرانے ریٹ واپس آ چکے ہیں تو پھر ریلوے انتظامیہ چمن پسنجر ایکسپریس کو بحال کیوں نہیں کر رہی؟ جب پٹرول مہنگا ہو تو ٹرینیں بند کر دی جاتی ہیں یا کرائے بڑھا دیے جاتے ہیں لیکن اب قیمتیں کم ہونے کے باوجود ٹرین کو تا حال بند رکھنا سمجھ سے باہر اور عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ چمن کے غریب اور دہاڑی دار طبقے کے لیے سڑک کے ذریعے مہنگا سفر کرنا اب بس کی بات نہیں رہی۔ ٹرین نہ صرف سستی تھی بلکہ اس کے ذریعے سفر کرنے والے مسافر احتجاج اور روڈ بلاک ہونے کی اذیت سے بھی محفوظ رہتے تھے۔ آٹھ لاکھ کی آبادی کو اس طرح بے یار و مددگار چھوڑ دینا کسی بھی طور درست نہیں ہے۔ ہم حکومتِ وقت، وزیر ریلوے اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ چمن کے عوام کے اس اہم اور جائز مطالبے کو فوری طور پر سنا جائے۔ چمن پسنجر ایکسپریس ریل کو ہنگامی بنیادوں پر بحال کیا جائے تاکہ غریب عوام کو سستی سفری سہولت مل سکے اور سڑکوں پر خوار ہونے والے مریضوں اور مسافروں کی مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
NERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily Century Express Quetta

Dated: 05 JUL 2026 Page No. 11

حادثات اور صوبائی حکومتیں

پاکستان میں ٹریفک حادثات اور ان میں مرنے والے افراد کی تعداد شاید دہشت گردی کی وارداتوں میں مارے جانے والوں سے زیادہ ہوگی۔ کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب کہیں نہ کہیں کوئی حادثہ نہ ہوتا ہو۔ صرف ٹریفک حادثات ہی نہیں بلکہ سیر و سیاحت کے لیے جانے والے افراد بھی اپنی غلطی یا ڈرائیور کی غلطی کی وجہ سے جان لیوا حادثے کا شکار ہوتے ہیں۔ یہ سلسلہ برسوں سے جاری ہے لیکن ٹریفک حادثات کی روک تھام کے لیے جن ضروری اقدامات اور قوانین کی ضرورت ہوتی ہے، وہ آج تک وضع نہیں ہو سکے۔ اگر وضع ہوئے ہیں تو ان پر موثر انداز میں عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ بڑے شہروں کے اندر سب سے زیادہ حادثات کا شکار موٹر سائیکل سوار ہوتے ہیں۔ موٹر سائیکل کی سواری زندگی کا رسک بن چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کم عمر موٹر سائیکل سوار ایک الگ داستان ہیں۔ کم عمر موٹر سائیکل سوار نہ صرف خود حادثات کا شکار ہوتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ دیگر لوگوں کو بھی حادثے میں لپیٹ لیتے ہیں۔ ملک کے نوے فیصد موٹر سائیکل سواروں کے پاس ٹریفک لائسنس نہیں ہوتا۔ اگر کسی کے پاس ٹریفک لائسنس ہے بھی تو اسے ٹریفک قوانین کا کوئی علم نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے روڈ سینس ہوتی ہے۔ اگر بین الصوبائی شاہراہوں کا ذکر کیا جائے تو وہاں بھی آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں۔ کہیں کوئی ٹرالر کسی مسافر بس سے ٹکرا جاتا ہے تو کہیں کوئی مسافر بس پہاڑی علاقوں میں غلط ڈرائیونگ کے باعث حادثے کا شکار ہو جاتی ہے۔ اگلے روز بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی سرحد پر ضلع ژوب کے علاقے دانہ سر کے مقام پر بس گہری کھائی میں گر گئی جس کے نتیجے میں خواتین و بچوں سمیت 40 مسافر جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ انتہائی افسوسناک ہے کیونکہ اس میں 40 مسافر جاں بحق ہوئے ہیں جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ اب یہ حادثہ کیوں ہوا؟ اس کے بارے میں فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا البتہ میڈیا میں اس حوالے سے بہت سی باتیں سامنے آئی ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والی مسافر بس کوئٹہ سے پشاور جا رہی تھی، بریک فیل ہونے کے باعث حادثہ پیش آیا۔ ادھر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون شاہد رند کے حوالے سے میڈیا نے بتایا ہے کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق بس میں زیادہ مسافر سوار تھے، حادثہ کا شکار ہونے والی بس میں پیچھے خراب ہوئی بس کے مسافر بھی سوار تھے۔ ان سے یہی لگتا ہے کہ کہیں نہ کہیں کوئی غلطی یا کوتاہی ہوئی ہے۔ اگر گاڑی کے بریک فیل ہوئے ہیں تو یہ بھی غفلت ہی ہے کیونکہ لمبی روٹ پر جانے والی بسیں، روانگی سے پہلے پوری طرح چیک کی جاتی ہیں۔ ان کی بریکس اور دیگر تکنیکی معاملات کو دیکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس مسافر بس کی مکمل جانچ نہیں کی گئی تھی۔ اگر بس میں مسافر زیادہ ہیں، ہلاکتوں کی تعداد سے بھی یہی لگتا ہے کہ بس میں گنجائش سے زیادہ مسافر سوار تھے۔ کیونکہ یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ اس بس میں ایک اور بس کے مسافر بھی سوار ہوئے کیونکہ وہ خراب ہو گئی تھی۔ اگر ایسا ہے تو پھر بھی ڈرائیور اور کنڈیکٹر وغیرہ کی غفلت سامنے آتی ہے۔ اس میں مسافروں کا بھی کہیں نہ کہیں قصور نظر آتا ہے۔ پاکستان میں عموماً چند ایک بڑی بس کمپنیوں کے سوا باقی لوکل بسیں ایس او پیز کا کوئی خیال نہیں رکھتیں۔ بسوں کے ڈرائیورز کی صحت کے حوالے سے بھی بہت سے سوالات اٹھتے ہیں۔ اکثر ڈرائیورز تھکے ہوئے ہوتے ہیں جو دوران ڈرائیونگ سو بھی جاتے ہیں۔ بہرحال ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیل جائزہ لے رہے ہیں، جب تک حادثے کی مکمل تحقیقات ہو نہیں جاتیں، اس وقت تک حادثے کی وجوہات کے بارے میں کوئی حتمی رائے نہیں دی جا سکتی۔

دانہ سر قومی شاہراہ N-50 پر واقع ایک اہم پہاڑی درہ ہے، جو بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے درمیان مرکزی زمینی رابطے کا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ مقام ژوب سے تقریباً 35 کلومیٹر اور ڈیرہ اسماعیل خان سے لگ بھگ 130 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پاکستان میں عموماً شاہراہوں کی حالت بھی اچھی نہیں ہوتی۔ خاص طور پر پسماندہ صوبوں میں شاہراہوں کی صورت حال خاصی خراب ہوتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں سڑکیں زیادہ چوڑی نہیں ہوتیں۔ بہرحال معاملہ کچھ بھی ہو یہ حادثہ انتہائی دل شکن ہیں۔ اس حادثے کی پوری تحقیقات ہونی چاہئیں کیونکہ میڈیا میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ شاید ڈرائیور نے جان بوجھ کر بس کو حادثے کا شکار کیا ہے۔ ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ بلوچستان کے ضلع ژوب میں دانہ سر کے مقام پر بس حادثے میں زخمی ہونے والے ایک مسافر نے ڈرائیور پر کوچ جان بوجھ کر کھائی میں گرانے کا الزام عائد کر دیا۔ اس نے ویڈیو بیان میں بتایا کہ بس ڈرائیور ایرانی ڈیزل کے ڈبے لے کر پشاور جا رہا تھا، ڈیزل کے ڈبے شیرانی کے مقام پر چیک پوسٹ پر پکڑے گئے تھے۔ زخمی مسافر کے مطابق ڈرائیور کی اس معاملے پر مسافروں سے مبینہ تلخ کلامی ہوئی، زخمی مسافر نے الزام عائد کیا کہ تلخ کلامی کے بعد ڈرائیور نے جان بوجھ کر کوچ کھائی میں گرا دی۔ یہ بات کہاں تک سچ ہے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا البتہ اس حوالے سے بھی تحقیات ضرور ہونی چاہئیں تاکہ وجوہات کا مکمل طور پر پتہ لگ سکے۔

پاکستان میں صرف ٹریفک حادثات ہی نہیں ہوتے بلکہ ناقص تعمیرات کی وجہ سے چھتیں بھی گرتی ہیں۔ مون سون کے دوران پہاڑی علاقوں میں جو سیاح سیر کے لیے جاتے ہیں وہ بھی بہت حادثات ہوتے ہیں۔ گزشتہ دنوں شمالی علاقے میں سیاحوں کی ایک کشتی ڈوبی تھی جس میں کئی لوگ جاں بحق ہوئے تھے۔ لاہور میں بھی ایک ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے سے 14 بچے جاں بحق ہو گئے تھے جب کہ ایک جگہ دیوار گرنے سے ایک بچہ جاں بحق ہو گیا تھا۔ ادھر ایک خبر کے مطابق لاہور میں 135 سرکاری اسکولوں کی حالت مخدوش، پانچ ہزار نان رجسٹرڈ اسکولز اور پچاس ہزار سے زائد نجی اکیڈمیاں تاحال مانیٹرنگ سے محروم ہیں جب کہ شہر کی تین سو پچاس نجی عمارتوں کو پہلے سے ہی خطرناک قرار دیا جا چکا۔ لاہور میں اس وقت گیارہ سو سرکاری اسکول اور پانچ ہزار رجسٹرڈ نجی اسکول چل رہے ہیں مگر ان عمارتوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء کی ذمے داری تاحال کوئی سرکاری محکمہ نہیں لے رہا۔ محکمہ تعلیم کے پاس کوئی ایسا میکنیزم موجود نہیں جس سے عمارتوں کی سالانہ یا ششماہی حالت کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ جواز اپنی جگہ ٹھیک ہوں گے لیکن سوال یہ ہے کہ باقی سرکاری ادارے کیا کام کر رہے ہیں؟ کیا محکمہ تعلیم اپنا وہ کام کر رہا ہے جس کے لیے وہ بنایا گیا ہے؟ کوئی عمارت درست تعمیر ہو رہی ہے یا نہیں ہو رہی، یہ دیکھنا محکمہ تعلیم کا کام نہیں بلکہ تعمیرات کو دیکھنے کے لیے باقاعدہ الگ محکمہ اور اسٹاف موجود ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ محکمہ درست کام کر رہا ہے؟ دوسری جانب ٹیوشن سینٹر بند کرنے سے معاملہ حل نہیں ہو سکتا۔ اس میں ایک سوال یہ پیدا ہو جاتا ہے کہ جو مہنگے اسکول اور کالجز ہیں، کیا وہاں معیاری تعلیم دی جا رہی ہے؟ بہرحال وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے سانحہ کاہنہ میں جاں بحق بچوں کے دکھی والدین سے ملاقات کی ہے۔ انھوں نے متاثرہ والدین کو پرسا دیا، غمزدہ ماں کو گلے لگا کر دلاسہ دیا۔ وزیر اعلیٰ نے دادرسی کے لیے سانحہ کاہنہ کے ہر جاں بحق بچے کے لیے 20 لاکھ اور زخمیوں کے لیے 5 لاکھ روپے کے چیکس دکھی خاندانوں کے سپرد کیے۔ متاثرہ خاندانوں کو دلاسہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیوشن سینٹر میں جب ایک اینٹ گری تھی تو بچوں کو فوری طور پر چھٹی دے دینی چاہیے تھی، آپ کا دکھ اتنا بڑا ہے کہ میرے پاس لفظ ہی نہیں ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے امتحان کو ٹال نہیں سکتی لیکن غفلت کرنے والوں کو ہرگز نہیں چھوڑوں گی۔ ادھر کاہنہ میں نجی ٹیوشن سینٹر کی چھت گرنے کے افسوسناک سانحے کے بعد صوبے میں نجی ٹیوشن سینٹرز اور اکیڈمیز کی ریگولیشن کا معاملہ ایک بار پھر اہمیت اختیار کر گیا، اس تناظر میں یہ انکشاف سامنے آیا کہ نجی ٹیوشن سینٹرز، کوچنگ سینٹرز اور اکیڈمیز کو قانونی ریگولیٹری نظام میں لانے کے لیے تیار کیا گیا اہم ترمیمی بل متعلقہ قائمہ کمیٹی سے منظوری ملنے کے باوجود گزشتہ دس ماہ سے پنجاب اسمبلی سے منظور نہ ہو سکا۔ ماہرین کے مطابق ایسے موثر ریگولیٹری نظام سے نجی تعلیمی مراکز کی نگرانی مزید مضبوط ہوتی اور حفاظتی اقدامات پر عملدرآمد کو بھی بہتر بنایا جا سکتا تھا۔ وزیر تعلیم پنجاب نے سانحہ باغبانپورہ کے مقام کا دورہ کیا جہاں انھوں نے لینٹر گرنے والی عمارت کا جائزہ لیا اور لینٹر گرنے سے جاں بحق ہونے والے بچے کے گھر جا کر فاتحہ خوانی کی۔ صوبائی وزیر متاثرہ بچے کو سب سے پہلے نکالنے والے ستھرا پنجاب ورکرز سے بھی ملے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے تعریفی سند جاری کرنے کا اعلان کیا۔

وقت آ گیا ہے کہ پاکستان میں نظام گورننس کو بہتر کرنے پر سب سے زیادہ توجہ دی جائے۔ اس حوالے سے صوبائی حکومتوں کی ذمے داری سب سے زیادہ ہے کیونکہ تعلیم اور ٹریفک کے معاملات صوبائی اختیارات میں آتے ہیں۔ اسی طرح عمارتوں کی تعمیر بھی ایک صوبائی سبجیکٹ ہے۔ اس حوالے سے چاروں صوبوں کی حکومتوں کو اپنے گورننس کے معاملات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

P-1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 05 JUL 2026

Page No. 15

قیدیوں کی بحالی اور اصلاحی نظام کی جدید تشکیل کرنے پر زور

مشترکہ اعلامیہ میں قیدیوں کی بحالی، اوورکراؤڈنگ، صحت، تعلیم اور تعاون پر زور دیا گیا۔ یہ کانفرنس پاکستان میں جیل نظام کی اصلاح کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بلوچستان ڈائری

جعفر خان ترین

پاکستان کی عدالتی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل، سپریم کورٹ پاکستان کی میزبانی میں منعقدہ قومی جیل اصلاحات کانفرنس نے جیلوں کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، قیدیوں کی بحالی اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے ایک قومی عزم کا اظہار کیا۔ اسلام آباد میں سپریم کورٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ اس کانفرنس میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی، چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، عدلیہ، وفاقی و صوبائی حکومتیں، جیل انتظامیہ، انسانی حقوق کے اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا جس پر تمام وزرائے اعلیٰ نے دستخط کیے۔ یہ کانفرنس نہ صرف جیلوں کی موجودہ صورتحال پر غور و فکر کا موقع تھی بلکہ قیدیوں کو معاشرے کا مفید حصہ بنانے کے لیے پائیدار حل تلاش کرنے کا پلیٹ فارم بھی۔ پاکستان کی جیلیں طویل عرصے سے گنجائش سے زیادہ قیدیوں کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہیں۔ بنیادی ڈھانچہ ناکافی، صحت و ذہنی صحت کی سہولیات محدود، تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع قاصر۔ یہ مسائل صرف جیل انتظامیہ کا نہیں بلکہ انصاف، عوامی تحفظ، انسانی وقار اور قانون کی حکمرانی کے نظام کو متاثر کرتے ہیں۔ کانفرنس میں شرکاء نے اتفاق کیا کہ جیل اصلاحات قومی ترجیح ہونی چاہیے اور وفاق، صوبوں اور متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط تعاون ضروری ہے۔

سپریم کورٹ پاکستان کی میزبانی میں منعقدہ قومی جیل اصلاحات کانفرنس میں قیدیوں کی بحالی، جیلوں کے نظم و نسق میں بہتری، اصلاحی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور وفاقی و صوبائی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ سپریم کورٹ پاکستان کی میزبانی میں منعقدہ قومی جیل اصلاحات کانفرنس کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا گیا، جس پر چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ نے بھی دستخط کیے۔ کانفرنس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، عدلیہ، وفاقی و صوبائی حکومتوں، جیل انتظامیہ، انسانی حقوق کے اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے قیدیوں کی بحالی،

جیلوں کے نظم و نسق میں بہتری، اصلاحی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور وفاقی و صوبائی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اعلامیے میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان میں جیل اصلاحات کو قومی ترجیح کے طور پر آگے بڑھایا جائے گا اور اس سلسلے میں وفاق، صوبوں اور متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط تعاون کو یقینی بنایا جائے گا۔ اعلامیے کے مطابق پاکستان کی جیلیں اس وقت گنجائش سے کہیں زیادہ قیدیوں کا بوجھ اٹھا رہی ہیں، جبکہ بنیادی ڈھانچہ ناکافی، صحت اور ذہنی صحت کی سہولیات محدود اور تعلیم، بحالی و پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع بھی ناکافی ہیں۔

اعلامیے میں کہا گیا کہ یہ چیلنجز صرف جیل انتظامیہ ہی نہیں بلکہ انصاف تک رسائی، عوامی تحفظ، انسانی وقار اور قانون کی حکمرانی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ بامعنی اور پائیدار جیل اصلاحات کے لیے ایگزیکٹو، عدلیہ اور مقننہ کے درمیان مربوط اقدامات ناگزیر ہیں، جبکہ جیلوں کے انتظام، وسائل کی فراہمی اور اصلاحات کی بنیادی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر عائد ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے غیر ضروری قید میں کمی، جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کے مسئلے کے حل، اور جیل انتظام کو آئینی و انسانی حقوق کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ اعلامیے میں قیدیوں کے لیے حفظانِ صحت، غذائیت، طبی اور ذہنی صحت کی سہولیات، شکایات کے مؤثر ازالے، تشدد اور بدسلوکی سے تحفظ، تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، نفسیاتی معاونت، منشیات کے علاج، مہارتوں کی ترقی اور رہائی کے بعد معاشرے میں دوبارہ انضمام کے پروگراموں کو فروغ دینے پر بھی زور دیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق جیل اصلاحات کے متفقہ قومی نظام پر عمل درآمد کی باقاعدگی سے نگرانی اور رپورٹنگ کی جائے گی۔

چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کا خطاب

چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جیل اصلاحات کو فوجداری انصاف کے نظام کی حقیقی عکاسی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جیلیں معاشرے کے آئینے کی مانند ہیں جو اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ ہم اپنے مجرموں کے ساتھ کس طرح پیش آتے ہیں اور کیا ہم انہیں دوبارہ معاشرے میں ضم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کے بقول، نظام انصاف میں بہتری محض عدالتی فیصلوں سے نہیں بلکہ ان کے مؤثر عملدرآمد سے ممکن ہے۔ احتساب کو یقینی بنانا اور قیدیوں کے حقوق کا تحفظ کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ جیلوں میں

> **اسلام آباد میں سپریم کورٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ اس کانفرنس میں چیف جسٹس پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی، چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، عدلیہ، وفاقی و صوبائی حکومتیں، جیل انتظامیہ، انسانی حقوق کے اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی**

CamScanner

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 JUL 2026 Page No. 16

صحت، صاف پانی، ذہنی صحت کی سہولیات اور بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی ناگزیر ہے۔ صوبائی حکومتیں آئینی طور پر جیلوں کے انتظام، وسائل کی فراہمی اور اصلاحات کی ذمہ دار ہیں۔ این جے پی ایم سی (قومی عدالتی پالیسی ساز کمیٹی) کے قومی جیل اصلاحاتی ایکشن پلان پر عملی اور مربوط اقدامات کے ذریعے عملدرآمد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ انہوں نے صوبائی قیادت کے مسلسل کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا اور کہا کہ بامعنی اصلاحات ہی جیل نظام میں پائیدار بہتری لا سکتی ہیں۔ چیف جسٹس نے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور زیر التوا مقدمات کے نمٹانے میں ہونے والی پیش رفت کا ذکر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جیل اصلاحات صرف انتظامی ضرورت نہیں بلکہ آئینی، انسانی اور عوامی تحفظ کا تقاضا ہے۔ تمام فریقین کو مل کر ایک ایسا نظام تشکیل دینا چاہیے جو قانونی اصولوں، انسانی وقار اور بحالی کے تقاضوں پر مبنی ہو۔ انہوں نے قیدیوں کی بحالی، تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، نفسیاتی معاونت، منشیات کے علاج اور رہائی کے بعد معاشرتی انضمام کے پروگراموں پر زور دیا۔ کانفرنس میں تجاویز پر غور کیا گیا کہ غیر ضروری قید کم کی جائے، اوور کراؤڈنگ حل ہو اور جیل انتظام انسانی حقوق کے مطابق ہو۔ یہ خطاب نہ صرف ایک عدالتی رہنما کا بیان تھا بلکہ قومی سطح پر ایک جامع ویژن بھی پیش کرتا ہے جو تمام صوبوں کو ایک پلیٹ فارم پر لاتا ہے۔ چیف جسٹس کے الفاظ نے شرکاء میں اصلاحات کے عزم کو مزید پختہ کیا اور مستقبل کے لائحہ عمل کی بنیاد رکھی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا خطاب

بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جیل اصلاحات کو اپنی حکومت کی ترجیح قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی جیلوں میں نشے میں مبتلا قیدیوں کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے گئے ہیں۔ جیلوں کی سیکیورٹی پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور قیدیوں کو جدید خطوط پر مختلف ہنر سکھانے کے پروگرام شروع کیے گئے۔ جگہ کی کمی کے باعث نئی جیلیں تعمیر کی جا رہی ہیں جو جدید طرز کی ہوں گی اور قیدیوں کو تمام سہولیات میسر ہوں گی۔ حکومت نے اس سلسلے میں خطیر فنڈز مختص کیے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے بتایا کہ جیلوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جا رہے ہیں اور جیل اصلاحات کمیٹی کی سفارشات پر مکمل عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں مسیحی قیدیوں کو عبادت کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے۔ ان کا خطاب بلوچستان جیسے چیلنجنگ صوبے میں اصلاحات کی عملی مثالیں پیش کرتا ہے جہاں وسائل محدود ہونے کے باوجود قیدیوں کی فلاح و بہبود پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے قیدیوں کی بحالی، سیکیورٹی اور جدید تربیت کو مربوط طور پر پیش کیا جو صوبائی سطح پر ایک ماڈل بن سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا خطاب اور اجلاس کی کارروائی

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے اپنے ذاتی تجربے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اڈیالہ جیل میں قید تنہائی میں رکھا گیا۔ جیل کے کمرے میں ہی واش روم تھا، جائے نماز بچھانے کی جگہ کا تعین مشکل تھا۔ ہاتھ کانپ رہے تھے گڑ والی بوتل گر کر ٹوٹ گئی۔ جو گزری اسے دیکھ کر صوبے میں جیل اصلاحات کیں۔ پنجاب سب سے بڑا صوبہ ہے (باقی صفحہ 15 پر)

(بقیہ: قومی جیل اصلاحات کانفرنس)

جس میں 45 جیلیں ہیں، گنجائش 39 ہزار جبکہ قیدی 70 ہزار سے زائد ہیں۔

مریم نواز نے پنجاب حکومت کی اصلاحات کا ذکر کیا جن میں قیدیوں کو ویڈیو لنک سہولت، آڈیو/ویڈیو کالز، تعلیم، ووکیشنل ٹریننگ، جیل انڈسٹریز اور ذہنی صحت کے پروگرام شامل ہیں۔ انہوں نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ننکانہ صاحب جیل کے لیے 1 ارب 30 کروڑ روپے منظور کیے اور 2027 تک گنجائش بڑھانے کا ہدف مقرر کیا۔ 27 نئی بیرکیں، نئی جیلیں، ایئر کنڈیشنڈ جیل وینز، لیگل ایڈ، ہیلتھ انسپکشن، لٹریسی پروگرام، سولرائزیشن اور 74 ماہرین نفسیات کی تعیناتی جیسے اقدامات تفصیل سے بیان کیے گئے۔

اجلاس میں قیدیوں کے انسانی وقار، حقوق، صحت، تعلیم اور بحالی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ جیلوں کو سزا گاہوں سے اصلاح گاہوں میں تبدیل کرنا مشن ہے۔ ان کے ذاتی تجربات نے اصلاحات کو مزید انسانی بنایا ہے۔

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کا خطاب

وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا کہ قانون کا احترام سب پر لازم ہے۔ سندھ حکومت جیلوں میں جامع اصلاحات کر رہی ہے۔ بحالی مراکز قائم کیے گئے، قیدیوں کی اسکریننگ کی جاتی ہے تاکہ سزا کے بعد وہ ذمہ دار شہری بن سکیں۔ ان کا خطاب قانون کی بالادستی، بحالی اور قیدیوں کو مفید شہری بنانے پر زور دیتا ہے۔

جیل اصلاحات کا آغاز اڈیالہ جیل سے کیا جائے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا خطاب

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ جیل اصلاحات کرنی ہیں تو اس کا آغاز اڈیالہ جیل سے کیا جائے، عمران خان ناحق قید ہیں انہیں اہل خانہ سے ملنے دیا جائے۔ اسلام آباد میں جیل اصلاحات کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے لیے اڈیالہ جیل میں سہولیات مانگ لیں۔ وزیراعلیٰ کے پی نے کہا کہ اڈیالہ جیل کے باہر ملاقاتیوں کے انتظار گاہ بنائی جائے، عمران خان کی صحت جیل میں خراب ہوئی، عمران خان ناحق قید ہیں ان کے بھی حقوق ہیں ان کا علاج ذاتی معالجین سے کرایا جائے۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ بانی کے ویژن کے مطابق خیبر پختونخوا میں قیدیوں کو تمام سہولیات دی جا رہی ہیں، جمہوریت میں جلسے کی اجازت ہوتی ہے، یہاں جلسہ ہوتا ہے تو ایف آئی آر درج ہو جاتی ہے، کم سن بچوں پر دہشت گردی کی ایف آئی آر درج ہوئی ہیں، عمران خان اڈیالہ جیل میں قید ہیں جیل اصلاحات کا آغاز اڈیالہ جیل سے ہونا چاہیے۔

مشترکہ اعلامیہ میں قیدیوں کی بحالی، اوور کراؤڈنگ، صحت، تعلیم اور تعاون پر زور دیا گیا۔ یہ کانفرنس پاکستان میں جیل نظام کی اصلاح کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

☆......☆

CamScanner